دے کر علامہ بقاعی کے کارنامے کو بخوبی واضح کیا ہے اور اس کی خصوصیات بتائی ہیں۔

فارسی تفاسیر میں مولانا قاسمی نے قاضی شہاب الدین عمر دولت آبادی (م۸۴۹ھ) کی تفسیر ''بحر مواج''، مفتی سید ولی اللہ فرخ آبادی (م۱۲۴۹ھ) کی تفسیر نظم الجواھر، مولانا ولی اللہ بن حبیب اللہ انصاری فرنگی محلی (م۱۲۷۰ھ) کی تفسیر معدن الجواہر اور مولانا ناصرالدین منصور علی (م۱۳۲۰ھ) کی تفسیر تجلیل التنزیل کا تعارف کرایا ہے اور ان تفسیروں کے اسلوب نگارش، طریقۂ تفسیر، مباحث اور امتیازی خصوصیات وغیرہ کو مثالوں کے ذریعے واضح کیا ہے۔

آخر کے دو مضامین میں مولانا ابوالکلام آزاد (م ۱۹۵۸ء) کی تفسیر ترجمان القرآن اور مولانا امین احسن اصلاحی (م ۱۹۹۷ء) کی تفسیر تدبر قرآن کی خصوصیات کو قاسمی صاحب نے حوالہ جات اور اقتباسات سے واضح کیا ہے۔

مجموعی لحاظ سے یہ کتاب تحقیق وتصنیف کے طلبہ کے لیے بہت مفید ہے۔ اس کے مطالعہ سے تحقیقی کام کے لیے بہت سے نئے عنوانات سامنے آسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی اس خدمت کو قبولیت سے نوازے، آمین (بدرالدین الحافظ)

قرآن اور سائنس (مقالات سیمینار) ڈاکٹر عبدالعلی و ڈاکٹر ظفرالاسلام اصلاحی

ناشر: ادارۂ علوم اسلامیہ، مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، ۲۰۰۳ء، ص ۳۲۰، قیمت غیر مذکور

قرآن اللہ کا کلام ہے اور انسانوں کی ہدایت کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ اس میں عقائد و احکام، جنت و جہنم کے مناظر اور پچھلی قوموں اور ان کی طرف مبعوث ہونے والے پیغمبروں کے احوال کے علاوہ انفس و آفاق کی بہت سی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ قرآن سائنس کی کتاب نہیں ہے، لیکن اس میں بہت سے سائنسی وطبیعیاتی حقائق بیان کیے گئے ہیں۔

موجودہ دور میں سائنس نے بہت ترقی کی ہے اور بہت سے سائنسی نظریے

ایسے وجود میں آئے ہیں جنھوں نے انسان کو مذہب سے دور کر دیا۔ اس پس منظر میں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا مذہب اور سائنس میں ایسا کوئی ٹکراؤ ہے کہ دونوں یک جا نہیں ہو سکتے۔ جہاں تک اسلام اور قرآن کا سوال ہے، ان کے بارے میں قطعیت کے ساتھ یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ ان کا سائنس سے ایسا ٹکراؤ نہیں ہے کہ دونوں ایک ساتھ جمع نہ ہو سکیں۔ قرآن اللہ کا کلام ہے اور اللہ کا کلام اللہ کی بنائی ہوئی فطرت سے متصادم اور متضاد نہیں ہو سکتا۔ قرآن انسان کے لیے اتارا گیا ہے اور سائنس انسان کی دریافت ہے جو فطرۃ اللہ میں غور وفکر اور جستجو وتحقیق سے اس نے معلوم کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ انسان کی جستجو وتحقیق میں خامی تو ہو سکتی ہے، مگر ایسا نہیں ہو سکتا کہ کلام اللہ اور فطرۃ اللہ میں تضاد وتصادم ہو۔ جہاں تک سائنس کے میدان میں مسلمانوں کے پچھڑ جانے کا سوال ہے تو اس کے اسباب دوسرے ہیں، اس کا مذہب اور قرآن سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ زیر تبصرہ کتاب انھی جوابات کی تفصیل فراہم کرتی ہے۔

یہ کتاب ادارۂ علومِ اسلامیہ (انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز) مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے زیرِ اہتمام منعقد ہونے والے سیمینار مورخہ ۸۔۱۰ر جنوری ۲۰۰۳ء میں پیش کیے گئے اردو مقالات کا مجموعہ ہے۔ سیمینار میں بعض مقالات انگریزی زبان میں پیش کیے گئے تھے ان کا الگ سے ایک مجموعہ شائع ہو چکا ہے۔

زیرِ تبصرہ مجموعہ میں کلیدی خطبہ کے علاوہ چودہ مقالات شامل ہیں جو قرآن اور سائنس کے درمیان تعلق کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، آیاتِ قرآنی کی سائنسی تعبیر وتشریح: خطرات وتدارک، قرآن کریم اور عقلی استدلال، امام رازیؒ کی تفسیر میں عقلی دلائل، ''الجواہر فی تفسیر القرآن الکریم'' کے سائنسی مباحث، علم آدم، قرآن حکیم اور علم الجنین (دو مقالات) تخلیقِ ازواج کا قرآنی اصول اور سائنسی کلیات، قرآن کریم میں مذکور ''ستۃ ایام'' کی سائنسی توضیح، پانی۔ قرآن اور سائنس کی روسے، قرآنِ حکیم کا نظریۂ حفظِ صحت اور میڈیکل سائنس، قرآنی احکام اور طب، ماحولیاتی آلودگی: مسائل اور حل، قرآن کے حوالے سے (دو مقالات) آخر میں

''قرآن اور سائنس'' پر منتخب کتابیات کی ایک فہرست دی گئی ہے۔

اس مجموعہ میں اگر چہ سبھی مقالات قابلِ مطالعہ ہیں، مگر بعض مقالات بہت اہم ہیں۔ مثلاً قرآن کریم اور عقلی استدلال (ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی) عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ مذہب کا غور وفکر اور تعقل و تدبر سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سائنس کے ٹھیکے داروں نے مذہب کو افیون کہا ہے۔ فاضل مقالہ نگار نے آیاتِ قرآنی کی روشنی میں ثابت کیا ہے کہ قرآن نے انسان کی عقل کو بہت اہمیت دی ہے، اس سے کام لینے کا پرزور مطالبہ کیا ہے اور اس سے کام نہ لینے والوں کو چوپایہ قرار دیا ہے۔ کلیدی خطبہ بھی کافی اہم ہے، اس میں ڈاکٹر محمد ریاض کرمانی نے سائنس اور سائنسی رویہّ کی بعض جہات کو واضح کیا ہے۔ قرآنی آیات کی سائنسی تعبیر وتشریح کے ضمن میں بعض خطرات اور ممکنہ نقصانات کی نشان دہی ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اپنے مقالہ میں کی ہے اور امت کو متنبہ کیا ہے کہ آیاتِ قرآنی کی تفسیر وتشریح میں سائنسی تعبیر پر بہت زیادہ زور اس کے مقصدِ نزول پر اثر انداز ہوگا، لہٰذا قرآن کا مطالعہ کتابِ ہدایت ہی کی حیثیت سے ہونا چاہیے۔ اس مجموعہ کے بعض مقالات مختصر اور تشنہ ہیں، جیسے علم آدم (پروفیسر وسیم احمد) اس پر مزید غور وفکر ہونا چاہیے۔ فہرست کتابیات میں بعض اہم کتابوں کا نام شامل ہونے سے رہ گیا ہے، مثلاً مولانا وحید الدین خاں کی مشہور کتاب ''علم جدید کا چیلنج''۔ کتابت و طباعت بہتر ہے۔ پروف ریڈنگ کی غلطیاں نہیں کے برابر ہیں۔ فی الجملہ یہ مجموعہ ''قرآن اور سائنس'' کے موضوع پر اردو میں ایک قابلِ قدر اضافہ ہے۔ اربابِ علم و دانش کو اس کا ضرور مطالعہ کرنا چاہیے۔

(محمد جرجیس کریمی)